عیسائیو اور مسلمانو! اگر ہم اللہ کے نام پر ایک دوسرے کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھائیں تو بہت سے اچھے کام سرانجام دے سکتے ہیں اور تمام اقوام اور افراد کے درمیان اتحاد اور یگانگت کے لیے اکھٹے مل کر کام کرسکتے ہیں۔

قادرِ مطلق اور مہربان خدا اس یومِ تقریب پر آپ کو اپنی رحمت سے نوازے، آپ کی راہنمائی کرے اور آپ کے دلوں کو امن اور خوشی سے بھر دے۔

منجانب ویٹکن
16 ستمبر 1989ء

مسلمانوں کے لیے مشن

مشرقی یورپ میں مشن کی توجہ کا اہم ترین مرکز اسلام بننے والا ہے۔

مشرقی یورپ میں کمیونزم کی موت کے بعد اگلے برسوں دنیا بھر میں عیسائی مشنری سرگرمیوں کا سب سے بڑا نشانہ اسلام بننے والا ہے۔ اس بات کا اظہار نیوزی لینڈ کے دورے پر آئے ہوئے مشنری انچارج نے کیا۔ کمیونسٹ ممالک میں کام کرنے والے کچھ مشن مسلم ممالک کی طرف پہلے ہی اپنی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ جبکہ مسلمانوں میں مشنریوں کی جتنی ضرورت ہے، اس کے مطابق مشنوں کا آغاز بھی ہوچکا ہے۔

مسٹر جارج، جو مسلم ممالک کے لیے "پیپل انٹرنیشنل مشن" کے عالمی ڈائریکٹر ہیں اس بات میں یقین رکھتے ہیں کہ مسلمانوں میں عیسائی تبلیغ کی نمایاں کامیابی کا وقت نزدیک آگیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ مسلم ممالک میں مشن ایجنسیاں اپنی ترقی کو اب محسوس کر رہی ہیں اور ہر مسلم ملک ان کے کچھ نتائج کو تسلیم کرنے لگا ہے۔ مسٹر جارج نے مئی کے اوئل میں اپنا نیوزی لینڈ کا دورہ مکمل کیا۔ انہوں نے عیسائیوں کو مشورہ دیا کہ وہ مسلمانوں کو خطرہ سمجھنے کی بجائے اپنے لیے ایک بہترین موقع تصور کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ نیوزی لینڈ میں اگرچہ مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہے۔ تاہم اس میں یقیناً اضافہ ہوگا۔ کیونکہ دنیا میں پناہ گزینوں کی سب سے بڑی آبادی کا تعلق مسلمانوں سے ہے۔

"دنیا میں مسلمانوں کی تعداد 90 کروڑ ہے۔ بہت ہی کم مشنری مسلمانوں کی طرف رخ کر

رہے ہیں۔ خدا خود انہیں ہماری طرف لا رہا ہے" لیکن وہ کہتے ہیں کہ اہل چرچ کے دلوں میں اسلام کے بارے میں وہم اور خوف بہت پایا جاتا ہے۔ اگر عیسائی چاہتے ہیں کہ وہ انجیل مقدس لے کر مسلمانوں تک پہنچیں تو انہیں اپنے اس وہم اور خوف پر قابو پانا ہوگا۔ "مسلمان خدا آگاہ اور خدا سے متعلق معاملات میں بے حد پرجوش لوگ ہیں۔ لیکن خدا کی ہستی کے بارے میں ان کا علم ناکافی ہے۔ مسٹر جارج کہتے ہیں کہ مسلمان تک پہنچنے کا بہترین ذریعہ دوستانہ تبلیغ ہے اور عیسائیوں کو چاہیے کہ وہ اس رسمی امیج کو، جو مسلمانوں کے ذہنوں میں ان کے بارے میں نقش ہے چلی آتی ہے، مٹا دیں۔ اسلام کا خدا طاقت اور قوت کا خدا ہے لیکن اس کی کوئی شخصیت نہیں جبکہ ہم انہیں دکھا سکتے ہیں کہ ہمارا خدا محبت، پیار اور رحم کا خدا ہے اور اس روّیے کا مظہر جس کا ہم اظہار کرتے ہیں"

انگلش سیکھنے میں مدد یا ڈرائیونگ لائسنس کا حصول وہ عملی اقدامات ہیں جن کے ذریعے دوستی قائم کر کے عیسائی مسلمانوں کا احترام حاصل کر سکتے ہیں۔ تاہم مسٹر جارج نے اس بنا پر کہ مسلمانوں کا طریقۂ عبادت، ان کے طریقے سے بہت مختلف ہے، مشنریوں کو مشورہ دیا کہ وہ مسلمانوں کو چرچ میں نہ لے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ مسلمانوں میں تبلیغ یا مشن کے لیے جانا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ مسلم دنیا کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔ ورنہ وہ فائدے کے مقابلے میں نقصان کا زیادہ موجب ہو سکتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے جریدے "چیلنج" کی رپورٹ کے مطابق مسٹر جارج نے کہا "مجھے ایسے (تبلیغی) مشنریوں سے ملنے کا اتفاق ہوا جو تبلیغ کے لیے گئے تھے اور تربیت کے فقدان کے باعث مسلمان ہو گئے۔

رپورٹ میں شائع ہونے والی ایک سرکردہ کہانی، مشرقِ وسطیٰ کے متعدد ملکوں میں مشن کے سربراہ کا وہ بیان جس میں انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ کمیونزم کا زوال اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ عیسائیت کے خلاف دوسری بڑی طاقت اسلام بھی عنقریب ڈھیر ہونے والی ہے۔ انہوں نے چرچ پر زور دیا کہ وہ اپنی دعاؤں کی تجدید کرتے ہوئے مسلم دنیا کو اپنا مرکزِ نگاہ بنائیں۔

یورپ، افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں نوجوانوں کے مشن کے ڈائریکٹر مسٹر لین گرین جو اس علاقے کے دورے سے واپس آئے ہیں ان اطلاعات پر "بہت حوصلہ افزائی" محسوس کرتے ہیں کہ مسیح کی طرف رخ کرنے والے مسلمانوں کی تعداد میں بڑا اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ مسلمان ممالک اپنے وقت پر مشرقی یورپ کے ان ملکوں کی پیروی کریں

گے جنھوں نے یکے بعد دیگرے کمیونزم کو مسترد کر دیا۔ مسٹر گرین کہتے ہیں کہ "اسلام اور کمیونزم، دونوں یک سنگی (MONOLITHIC) ثقافتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ ثقافتیں جوہری طور پر روحانی ہیں۔ نظریاتی نہیں۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ایک ثقافت مشرقی یورپ میں کس طرح سے ریزہ ریزہ ہو گئی ہے تو اس حوصلہ افزا واقعہ سے ہمیں یہ یقین کرنا چاہیے کہ یہی کچھ اسلام کے ساتھ بھی ہوگا انھوں نے کہا کہ اس وقت کرنے کا کام یہ ہے کہ التجا بھری دعا کی جائے۔ یہ صورت حال ویسی ہی ہے۔ جس طرح آج سے 20 سال قبل آہنی پردے سے وابستہ ممالک میں تھی۔ جبکہ ہزاروں عیسائیوں کے لیے ان ملکوں میں جانا ممکن نہ تھا وہ ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں ہمہ تن دعاؤں میں مشغول رہتے۔ یہاں تک کہ بند دروازے بتدریج زیادہ سے زیادہ وا ہوتے چلے گئے" مشرقِ وسطیٰ کے ملکوں میں مقامی عیسائیوں اور مشنریوں کی حفاظت اور سلامتی کے لیے خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ان ملکوں میں مسلمانوں کے لیے مذہب تبدیل کرنے کی ممانعت ہے اور انفرادی طور پر مسلمانوں میں خدا کے بارے میں جوڈرامائی الہامات پائے جاتے ہیں وہ بدستور قائم ودائم رہیں گے۔

"ایک عام کہانی ان کے لیے یہ ہے کہ وہ رات کے وقت خواب یا تصور میں اپنے بستر کی پائنتی پر ایک آدمی کو کھڑا پائیں۔ جو سراپا سفید لباس میں ملبوس ہو وہ انہیں بتائے کہ وہ مسیح ہے۔ چنانچہ وہ اس بارے میں بات چیت کے لیے کسی عیسائی کو ڈھونڈیں گے اور بالآخر اپنی زندگی یسوع کے حوالے کر دیں گے۔"

مسٹر گرین مشرقِ وسطیٰ کے ایک ملک میں ایک بڑے چرچ کے پادری سے اپنی ملاقات کے متعلق بتاتے ہیں۔ جس نے اپنی بہن کے قتل کے جرم میں چار سال سزائے قید بھگتنے والے ایک شخص کو بپتسمہ دیا تھا۔ اس کے باپ نے اسے اس وجہ سے اپنی بہن کو قتل کرنے کا حکم دیا کہ وہ کنوار پن میں حاملہ ہو گئی تھی۔ اس نے اپنے جرم کا کسی شخص سے ذکر نہ کیا۔ جب اس کی سزا کے اختتام کا وقت قریب آیا تو اس نے جیل کے نان بائی کو جو عیسائی تھا سب کچھ بتا دیا۔ ان کی مسیح کے بارے میں گفتگو "اس کی زندگی میں بھونچال بن گئی" اور اس کی رہائی کے بعد اس کی تبدیلی مذہب کا ذریعہ۔

"اس مثال سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام کی طاقت میں کس طرح سے شگاف پڑنا شروع ہو گیا ہے۔ جیسے ہماری دُعا ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ دن آنے ہی والا ہے جب اسلام لڑکھڑاتا ہوا دھڑام سے زمین پر آ رہے گا۔"